RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَن یُّؤْتِیَہُ اللّٰہُ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ

رجسٹری شدہ ہے

رسالہ

CHECKED - 1963
CHECKED

قول الہادی فی تفسیر یا عبادی

جس میں قرآن مجید کی آیات سے ظاہر کیا گیا ہے کہ لفظ یٰعبادی
سے بندگانِ خدا کے سوا کوئی معنی لینا جائز نہیں ہیں

مُرتّبہ

Checked
1987

مولوی محمد امام الدین صاحب
ممبر مجلس تعلیم القرآن
گجرات ۔ پنجاب

جس کو ملک فضل الدین ککے زئی تاجر کتب قومی مالک اخبار اشاعت بازار کشمیری لاہور
نے
نولکشور گیس پرنٹنگ ورکس لاہور میں طبع کرایا

CHECKED 1995

٣٩٠٤٤

اشتہار

تفسیر القرآن جلد اوّل

اس جلد میں سورہ فاتحہ اور سورہ بقر کی تفسیر ہے اسمیں ذیل کے مضامین نہایت محققانہ طرز پر لکھے گئے ہیں، دعا اور اسکے مقبول ہونیکی حقیقت، حروف مقطعات کی تحقیق، مسئلہ جبر و اختیار، وحی و الہام کی حقیقت، نبوت کی حقیقت، اعجاز القرآن، جنت اور دوزخ کی حقیقت، ملائکہ کی حقیقت، شیطان، قصہ آدم، قصہ موسیٰ، معجزہ دلیل نبوت ہو یا نہیں، جبرئیل و میکائیل کی حقیقت، ناسخ و منسوخ کی بحث، سمت قبلہ کی حقیقت، مذہبی احکام کی قسمیں، قصاص پر بحث، مسئلہ وصیت، روزوں پر بحث، جہاد کی حقیقت، حج کی حقیقت، مسئلہ طلاق پر بحث، مسئلہ ربا کی تحقیق ۔ عہ

تفسیر القرآن جلد دوم

اس جلد میں سورہ آل عمران، سورہ نساء، سورہ مائدہ کی تفسیر ہے اور اسمیں ذیل کے مضامین پر بحث کیگئی ہے آیات محکمات و متشابہات پر بحث، کفار کی دوستی کا مسئلہ، حضرت مریم کی نسبت بعض بحثیں، حضرت عیسےٰ کے بن باپ پیدا ہونے اور صلیب دیے جانے اور زندہ ہو کر آسمان پر چلے جانے کی تحقیق، بدر کی لڑائی میں فرشتوں کے اترنے کی حقیقت، بدر اور احد کی لڑائی میں نیند کے نازل ہونے کی تحقیق، سوختنی قربانی پر بحث، ہابیل قابیل اور ان کی قربانی، چور کے ہاتھ کاٹنے کے مسئلہ کی تحقیق، غیر مسلم کا کس شریعت سے فیصلہ کیا جائے، حضرت عیسےٰ کے معجزات پر تفصیلی اور محققانہ بحث ۔ قیمت ۔ عہ

تفسیر القرآن جلد سوم

اس جلد میں سورہ انعام اور سورہ اعراف کی تفسیر ہے اور اس میں ذیل کے مضامین نہایت تحقیق سے لکھے گئے ہیں آنحضرت کے پاس معجزہ ہونے یا نہ ہونے پر بحث، معجزہ کی حقیقت، انبیاء پر ایمان لانے یا نہ لانے کی اصلی سبب، ملائکہ حفظہ و کراماً کاتبین کی تحقیق، لفظ کن فیکون کی تحقیق، نفخ صور کی حقیقت، حضرت ابراہیم نے ستاروں کو کیونکر رب کہا، نبوت امر فطری ہے، جنات کے وجود اور ان میں انبیاء کے پیدا ہونے پر بحث، میزان اور وزن اعمال کی تحقیق، روح اور معاد یعنی قیامت پر مفصل اور محققانہ بحث، چھ دن میں پیدا ہونے کی تحقیق، استوا علے العرش کے معنوں کی تحقیق، قوم نوح کے حالات کی تحقیق، آفات ارضی و سماوی کو انسان کے گناہوں سے منسوب کرنے کا سبب، قوم ثمود کے حالات کی تحقیق، قصہ حضرت شعیب، قصہ حضرت موسیٰ، سحر اور معجزہ پر بحث، حضرت موسیٰ کے حالات اور معجزات پر تفصیلی اور محققانہ بحث، توریت و انجیل میں آنحضرت کی نسبت بشارات کے ہونے پر بحث ۔ قیمت ... ... عہ

تفسیر القرآن جلد چہارم

اس جلد میں سورہ انفال، سورہ توبہ، سورہ یونس کی تفسیر ہے اسمیں آنحضرت کی ایک ایک غزوے اور سریہ پر مفصل بحث کی گئی ہے اور روایات نہایت مدلل طریقہ سے ثابت کی گئی ہے کہ یہ غزوے اور سریے خونریزی اور قتل و غارت کے لئے نہیں تھے جیسا کہ مخالفین مذہب اسلام کہتے ہیں بلکہ بطور مدافعت کے تھے ... عہ

تفسیر القرآن جلد پنجم

اس جلد میں سورہ ہود، سورہ یوسف، سورہ رعد، سورہ ابراہیم، سورہ حجر، سورہ نحل کی تفسیر ہے اس میں ذیل کی بحثیں نہایت تحقیق سے لکھی گئی ہیں طوفان نوح پر بحث، قصہ حضرت ابراہیم، قصہ حضرت لوط، خواب کی حقیقت اور حضرت یوسف اور بادشاہ مصر اور دو قیدیوں کی خوابوں کی تحقیق، حضرت یوسف اور زلیخا کو درمیان جو واقعات گذرے انکی تحقیق، حضرت یعقوب کے نابینا اور بینا ہونے پر بحث، آسمانی برجوں کی حقیقت، آسمان کو شیاطین سے محفوظ رکھنے پر شیاطین سے مراد کیا ہے، رجم شیاطین اور شہاب ثاقب کی تفسیر، جنوں کی آگ سے پیدا ہونے پر بحث، پہاڑوں سے زمین کے تھامنے پر بحث ۔ قیمت ... عہ

تفسیر القرآن جلد ششم

اس جلد میں سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر ہے اسمیں معراج کے قصے پر نہایت تفصیل اور استیعاب سے بحث کی گئی ہے ۔ قیمت ... ... عہ

CHECKED

قول الہادی فی تفسیر یٰعبادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خداوند تعالےٰ ہمارا معبودِ حقیقی ہے، اور ہم اُس کے عباد۔ وہ ہمارے عیُوب دیکھتا ہے، اور پردہ پوشی کو عمل میں لاتا ہے۔ وہ اپنے پاک اور لاثانی کلام قرآن مجید میں اپنے مایوس بندوں کو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ بہت کچھ ڈھارس بندھواتا ہے۔ چنانچہ ایسی آیات میں سے ایک آیت سورۂ زمر کی ہے۔ جس کا مطلب خود سمجھنے اور لوگوں کو سمجھانے میں چند شخصوں نے ٹھوکر کھائی ہے۔ پس اِس غلطی کے دُور کرنے کے لئے اس آیت کی حقیقی تفسیر کی جاتی ہے۔ اور حقیقی تفسیر سے ہماری مراد تفسیر القرآن بالقرآن ہے ؎

خداوند تعالےٰ مذکورہ بالا سورہ میں ہر ایک صاحب قرآن کو فرماتا ہے

قُل یٰعِبَادِیَ الَّذِینَ اَسرَفُوا عَلٰٓی اَنفُسِہِم لَا تَقنَطُوا مِن رَّحمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغفِرُ الذُّنُوبَ جَمِیعًا اِنَّہٗ ھُوَ الغَفُورُ الرَّحِیمُ ۝ الزمر آیت ۵۳ و ۵۴ ۔

میری طرف سے میرے بندوں کو کہدے (کہ تمہیں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے) اے میرے وہ بندوں جو اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھے ہیں تم خدا کی

رحمتوں سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ بیشک اللہ بخشتا ہے سب کے سب گناہ۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے *

جن لوگوں نے یہ خیال کیا ہے کہ یٰعِبَادِی کے لفظ سے بندگانِ خدا مُراد نہیں ہیں۔ اور عبادی کی یائے متکلم بھی غیر خدا کی طرف پھرتی ہے اُنہوں نے درجہ شرک کے مستحکم کرنے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا۔ اس لئے کہ عباد کا لفظ قرآن مجید میں بیشمار جگہوں میں وارد ہوا ہے اور سوائے ایک آدھ جگہ کے کہ وہاں مملوک پر بولا گیا ہے۔ باقی سب مقاموں میں اس لفظ سے بندگانِ خدا ہی مُراد ہے۔ اور یہ جو ایک ناکارہ خیال ہے کہ اگر اس جگہ بندگانِ خدا مراد لی جائے تو اس کے معنی درست نہیں بیٹھتے۔ اس لئے کہ یہ آیت خاص ہے اور پھر عام ہو جاتی ہے۔ تو یہ خیال اُن کی ناسمجھی پر دال ہے۔ کیونکہ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔ آیت مذکور کا باقی حصہ ایک خاص قرینہ عباد مومنین کے واسطے ہے۔ علاوہ اس کے یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا بھی اسی کے موید ہے۔ کیونکہ اہل قرآن، اور قرآن مجید کی آیات پر تدبر کرنے والے، احباب کے نزدیک، سوائے عباد مومنین اور صالحین کے، کوئی شخص، رحمت اور مغفرت کا مستحق نہیں ہے۔ اور بمصداق القرآن یفسر بعضہ بعض، کے یہ مقدمہ واضح طور پر آیت شریفہ نمبر ۱ و نمبر ۲ میں صاف کیا گیا ہے۔ اور وہ دونوں آیتیں حسب ذیل ہیں *

(۱) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○	پیغمبر (صلے اللہ علیہ وسلم) اور مومنین کو روا نہ تھا، کہ مشرکین کیلئے دعائے بخشش مانگیں۔ اور اگرچہ وہ (مشرکین) اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ بعد اِس کے کہ اُنہیں
سورۂ توبہ آیت ۱۱۴ *	

ظاہر ہو گیا۔ کہ وہ (مشرکین) دوزخی ہیں ❖

(۲) اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ الآیۃ
سورۃ توبہ آیت ۸۱ ❖

(اے پیغمبر) معافی چاہ اُن کیلئے یا نہ معافی چاہ اُن کے لئے۔ اگر تو معافی چاہے اُن کے لئے ستّر دفعہ تو بھی ہرگز اللہ اُن کو معاف نہ کریگا ❖

غرض اُس مالک حقیقی نے اپنے بندوں کو بہت سی آیتوں میں اپنی طرف منسوب کر کر لفظ "میرے بندو!" سے یاد کیا ہے۔ جیسا کہ اس آیت میں لفظ یٰعِبَادِیَ پڑا ہؤا ہے۔ پہلے وہ سب کی سب آیات اِس مقام پر دکھائی جاتی ہیں ❖

(۱) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ○
سورۃ عنکبوت آیت ۵۶ ❖

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو۔ تحقیق میرا ملک فراخ ہے۔ تو خاص میری ہی عبادت کرو ❖

ہمارے مُدّعا کا تو ایک اسی آیت سے فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اے میرے بندو! اگر موجودہ زمین میں جہاں تم فی الحال اقامت پذیر ہو۔ کفّار اور مشرکین وغیرہ تم کو ستاویں۔ اور میری عبادت سے روکیں۔ درانحالیکہ تم اُن کا مقابلہ نہ کر سکو۔ تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ۔ کیونکہ میرا ملک وسیع ہے۔ مگر عبادت میری ہی کرو ❖

اگر عبادی کے لفظ کو جو اس آیت میں ہے مقولہ رسول سمجھا جاوے حالانکہ کسی قسم کا قرینہ بھی دلالت نہیں کرتا۔ تو (معاذ اللہ) پھر رسول یہ کہتا ہے۔ کہ میری زمین فراخ ہے۔ اور میری عبادت کرو۔ ایسی تفسیر کرنا گویا تفسیر القول بما لا یرضی بہ قائلہ میں داخل ہونا ہے۔ جس سے خداوند تعالیٰ ہر ایک مسلمان کو بچاوے ❖

(۲) يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

(کہا جاویگا) اے میرے بندو!

وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ○	آج تم پر کچھ ڈر اور غمگینی نہیں ہے وہ (بندے) جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور مسلمان تھے ✣
سورۂ زخرف ایت ۶۸ و ۶۹ ✣	

اس آیت سے بھی صاف ظاہر ہے۔ کہ خدا کا خطاب اپنے بندوں کو ہے۔ رسول ہرگز ہرگز اس مقولہ کا حق نہیں رکھ سکتا۔ جو یہ کہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا بلکہ اٰیاتنا کی ضمیر نا کا مرجع اللہ تعالےٰ ہے ✣

(۳) ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ○	اس عذاب سے خداوند تعالےٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ ای میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرو ✣
سورۃ الزمر ایت ۱۶ ✣	
(۴) قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	کہدے میری طرف سے ای میرے بندو! جو ایمان لائے ہو۔ اپنے رب سے ڈرو۔ جنہوں نے نکوئی کی ہے اُن کے لئے اس دُنیا میں بھی نکوئی ہے
سورۃ الزمر ایت ۱۳ ✣	

اور خدا کی زمین فراخ ہے ✣

(۵) قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ○	کہدے (اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم) میرے اُن بندوں کو جو ایمان لائے ہیں ادا کرتے رہیں نماز کو اور دیتے رہیں اُس میں سے جو ہم نے اُن کو روزی دی ہے چھپا کر اور ظاہر کر کر۔ اس سے
سورۂ ابراھیم ایت ۳۶ ✣	

پہلے، کہ آوے وہ دن کہ نہ اُس میں بیچنا ہے اور نہ دوستی ✣

(۶) وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ○	اور کہدے میرے بندوں کو! کہیں وہی بات جو اچھی ہے۔ بیشک شیطان وسوسہ ڈالتا ہے اُن میں۔
سورۂ بنی اسرائیل ایت ۵۵	

بیشک شیطان ہے واسطے انسان کے دشمن کھلا ہوا +

یہ چھ آیتیں - اُس آیت کی جو اِس مضمون کا عنوان ہے - بڑے زور سے تفسیر کرتی ہیں +

اب وہ آیات قرآنی دکھائی جاتی ہیں جنمیں خداوند تعالےٰ نے اپنے بندوں کو لفظِ عبادِیْ کہکر یاد فرمایا ہے

(۱) وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط سورۂ بقر آیت ۱۸۲ + اور تجھ سے (اے رسول) میرے حال سے میرے بندے سوال کریں تو بیشک میں نزدیک ہوں +

(۲) اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ سُلْطٰنٌ ط سورۂ الحجر آیت ۴۲ + اور سورۂ بنی اسرائیل آیت ۶۷ + (خداوند تعالےٰ کا خطاب ابلیس کو ہے) بیشک میرے بندوں پر تجھ کو کچھ غلبہ نہیں ہے +

(۳) نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ سورۂ الحجر آیت ۴۹ + (پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے) میرے بندوں کو خبر دیدے کہ بیشک میں ہی ہوں - بخشنے والا رحم کرنے والا[۱] +

[۱] کیسی اُلٹی سمجھ ہے کہ خداوند تعالیٰ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرمائے - کہ میری بندوں کو کہدے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (معاذ اللہ) اُن کو اپنے بندے کہکر پکاریں - منہ +

(۴) اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ○

سورۃ کہف آیت ۱۰۲ ✤

کیا پس گمان کیا ہے اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے۔ یہ کہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنالیں۔ بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کیلئے دوزخ تیار کیا ہے[1] ✤

(۵) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ○ سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۵

اور بیشک ہم نے تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا ہے کہ میرے نیک بندے زمین کے وارث ہونگے ✤

(۶) اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

سورۃ المومنون آیت ۱۱۱ ✤

تحقیق میرے بندوں میں سے ایک فرقہ تھا۔ جو مفصلہ ذیل دُعا مانگا کرتے تھے "اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے۔ پھر بخش ہم کو اور رحمت کر ہم پر اور تو بڑا ہی رحم کرنے والا ہے ✤

(۷) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ○

سورۃ فرقان آیت ۱۸ ✤

اور جس دن جمع کریگا خدا اُن کو اور جن کی وہ پرستش کرتے تھے۔ اُن کو سوائے خدا کے۔ پس کہیگا۔ کیا تم نے میری بندوں کو گمراہ کیا۔ یا وہی صراط مستقیم سے بہک گئے[3] ✤

---

[1] جب کافروں کے واسطے خدا کے بندوں کو معبود بنانے کیلئے ایسی سخت سزا خدا نے تجویز کی ہے۔ تو پھر رسولوں، نبیوں، ولیوں، کو کیا پڑی ہے کہ وہ برخلاف حکم خدا (معاذ اللہ) اپنی ذات کو اس فعل بیہودہ سے دخل نار اور دوزخ کا ایندھن بنادیں نعوذ باللہ من ہذا الفہم ✤

[2] خواہ ہم نیک ہوں یا بد، خدا کو مانیں یا اپنی بدبختی سے انکار کریں مگر ہم بندے یا عباد اُسی کے ہیں۔ جملہ انبیا علیہم السلام عموماً اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خصوصاً۔ خدا اور اسکے بندوں کے رشتے جوڑنے آئے تھے۔ اور اسلئے نہیں آئے تھے کہ لوگ انکو اپنا غلام کہیں یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی سمجھایا تھا کہ غلامی ایک ہی لعنت ہے جس سے خدا کے بندوں کو آزاد کرنا میرا فرض ہے ✤

[3] افسوس ہے ختم نبوۃ کے بعد رسالت کا دعوے کرنے والوں پر جو خدا کے بندوں کو (اپنے خاص مطلب کیلئے) رسول کے بندے بتاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے نزدیک گویا رسولوں نے خدا کی درگاہ میں حاضر ہو کر جواب نہیں دینا؟ ✤

(۸) اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ○ سورۃ سبا آیت ۱۳ + — اے آل داؤد اچھے عمل کرو۔ شکرگذاری سے۔ اور میری بندوں میں سے شکرگذار تھوڑے ہیں +

(۹) فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ۔ الآیہ سورۃ الفجر آیت ۲۹ + — (خداوند تعالےٰ کا نفس مطمئنہ کو خطاب ہے) پس داخل ہو میرے بندوں میں +

(۱۰) وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ۔ الآیہ۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۷۹ + وشعراء آیت ۵۲ + ودخان آیت ۲۲ + — (خداوند تعالےٰ فرماتا ہے) بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ میری بندوں کو راتوں رات لیچل[1] +

پس جس طرح پر کہ لفظ عِبَادِیْ کی یائے متکلم کا مرجع خاص خداوند تعالےٰ ہے۔ اسی طرح پر قرآن مجید میں جہاں جہاں لفظ عِبَادَہٗ، عِبَادِہٖ، بِعِبَادِہٖ یا لِعِبَادِہٖ وارد ہوا ہے اُن سب میں ہ کی ضمیر خدا کی طرف پھرتی ہے۔ چنانچہ ان سب آیات کو اس مقام پر دکھایا جاتا ہے:۔

(۱) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ○ سورۃ البقرہ آیت ۸۴ + — بُری چیز ہے جو کچھ کہ آپ اُنہوں نے اپنے لئے لی۔ کہ انکار کریں اُس چیز سے (یعنی قرآن سے) جس کو خدا نے اُتارا ہے۔ اس ضد سے کہ خدا اُس کو اپنے فضل سے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے بھیجے +

---

[1] ناظرین غور فرماویں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کو خدا نے یہ نہیں کہا کہ اپنے بندوں کو راتوں رات لیچل +

(۲) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ — اور وہ (خدا) قدرت رکھنے والا ہے۔ اپنے بندوں پر اور حکمت والا ہے۔ خبر رکھنے والا ✣

سورۂ انعام ایت ۱۸ ✣

(۳) ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ — یہ ہے اللہ کی ہدایت۔ ہدایت کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے ✣

سورۃ الانعام ایت ۸۸ ✣

(۴) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ — وہی زبردست ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان ✣

سورۃ الانعام ایت ۶۱ ✣

(۵) اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ — بیشک تمام زمین اللہ کی ہے اُس کا وارث کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ اور آخرالامر بھلائی نیکوکاروں کے لئے ہے ✣

سورۂ اعراف ایت ۱۲۵ ✣

(۶) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ — کہدے کس نے حرام کیا ہے خدا کے پیدا کئے ہوئے سنگار کو جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کھانے میں سے پاک چیزوں کو ✣

سورۂ اعراف ایت ۳۰ ✣

(۷) اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ ۔ الآیہ — کیا وہ نہیں جانتے۔ کہ اللہ وہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں میں سے ✣

سورۂ توبہ ایت ۱۰۵ ✣

(۸) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ — اور اگر پہنچاوے تجھ کو کوئی بُرائی پھر اُس کا کوئی دُور کرنے والا نہیں ہے مگر وہ۔ اور اگر ارادہ کرے تیری ساتھ

مِن عِبَادِہٖ - الآیۃ
سورۂ یونس آیت ۱۰۷ ✣

بھلائی کا پھر کوئی ہٹانے والا نہیں ہے
اُس کے فضل کو پہنچاتا ہے اُس کو
جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ✣

(۹) قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ -
سورۂ ابراھیم آیت ۱۳ ✣

اُن کے رسولوں نے کہا کہ ہم نہیں ہیں مگر تمہارے جیسے آدمی - لیکن اللہ عنایت کرتا ہے جس پر چاہتا ہے - اپنے بندوں میں سے ✣

(۱۰) يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ - الآیۃ
سورۂ نحل آیت ۲ ✣

اُتارتا ہے فرشتوں کو روح کے ساتھ اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ✣

(۱۱) وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ○
سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۸ ✣

اور کافی ہے تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ✣

(۱۲) اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا -
سورۂ بنی اسرائیل آیت ۳۲ ✣

بیشک وہ ہے اپنے بندوں پر خبر رکھنے والا دیکھنے والا ✣

(۱۳) قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ○
سورۂ بنی اسرائیل آیت ۹۸ ✣

کہدے اے پیغمبرؐ کافی ہے اللہ گواہ درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے بیشک وہ ہے اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ✣

(۱۴) وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ○
سورۂ فرقان آیت ۶۰ ✣

اور کافی ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے والا ✣

(۱۵) وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور کہا حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام دونوں نے سب تعریف

اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بہت سے مومن بندوں پر ہم کو بزرگی دی ہے ✣

(۱۶) قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ءٰآللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

سورۃ نمل آیت ۶۰ ✣

کہدے سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور سلام اُس کے بندوں پر جن کو اس نے برگزیدہ کیا ہے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک لاتے ہیں ✣

(۱۷) وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

سورۃ القصص آیت ۸۲ ✣

اور صبح کو اُٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے۔ اُس کے مرتبہ کی کل کو۔ کہنے لگے تعجب ہو کہ اللہ کھولدیتا ہے رزق جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرلیتا ہے ✣

(۱۸) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

سورۃ عنکبوت آیت ۶۲ ✣

اللہ تعالےٰ فراخ کردیتا ہے رزق جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرلیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ✣

(۱۹) فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○

سورۃ الروم آیت ۴۷ ✣

پس جب پہنچاتا ہے اُس کو جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تو اچانک خوش ہوجاتے ہیں ✣

(۲۰) قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

سورۃ السبا آیت ۳۸ ✣

کہدے بیشک فراخ کرتا ہی رزق میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ

کرلیتا ہے ✢

(۲۱) اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط

سورہ فاطر ایت ۲۵ ✢

سوائے اس کے نہیں ہے کہ ڈرتے ہیں اللہ سے اُس کے بندے عالم ✢

(۲۲) رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ الآیہ

سورہ مومن ایت ۱۵ ✢

بلند درجوں والا ہے صاحب عرش کا ڈالتا ہے (قرآن مجید) روح کو اپنے حکم سے جس پر کہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تو کہ ملاقات کے دن سے ڈراوے ✢

(۲۳) سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُونَ ○

سورہ مومن ایت ۸۵ ✢

اللہ تعالے کی عادت جو گذر گئی ہے اپنے بندوں میں اور زیاں پایا اُس جگہ کافروں نے ✢

(۲۴) وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○

سورہ شوریٰ ایت ۲۴ ✢

اور وہ وہ ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور گناہوں کو معاف کردیتا ہے - اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے ✢

(۲۵) وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۞

سورہ زخرف ایت ۱۴ ✢

اور مقرر کیا اُنہوں نے واسطے حق تعالے کے اُس کے بندوں میں سے ایک جزو بیشک آدمی بڑا ناسپاس ہے ✢

(۲۶) فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ○

سورہ فاطر ایت ۴۵ ✢

پس جب آویگا اُن کا مقررہ وقت پس بیشک اللہ تعالے اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے ✢

(٢٧) اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ○

سورۃ الشوریٰ ایت ١٨ ÷

اللہ تعالےٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے ۔ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ اور وہ زور آور غالب ہے ÷

(٢٨) وَ لَوۡ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِہٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ بِعِبَادِہٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ○

سورۃ الشوریٰ ایت ٢٦ ÷

اگر کشادہ کرتا رزق اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کے لئے ۔ البتہ سرکشی کرتے زمین میں ولیکن اُتارتا ہے اندازہ کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں پر خبردار اور دیکھنے والا ہے ÷

(٢٩) وَ لَا یَرۡضٰی لِعِبَادِہِ الۡکُفۡرَ ۚ

سورۃ الزمر ایت ٩ ÷

اور وہ (خدا) اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں کرتا ÷

(٣٠) جَنّٰتِ عَدۡنِ الَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّہٗ کَانَ وَعۡدُہٗ مَاۡتِیًّا ○

سورۃ مریم ایت ٦٢ ÷

بہشت میں ہمیشہ رہینگے وہ ۔ جو وعدہ کیا ہے رحمان نے ۔ اپنے بندوں سے غیب کے ساتھ بیشک اُس کا وعدہ لایا ہوا ہے ÷

(٣١) ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

سورۃ الشوریٰ ایت ٢٢ ÷

یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ÷

قول الہادی فی تفسیر یا عبادی از امام الدین محمد ۹۰۴ م

خداوند تعالےٰ نے جملہ انبیاء علیہم السلام کو جو تمام دنیا کے روحانی شہزادے ہیں عبد یا عباد کے نام سے مخاطب کیا ہے ان آیات سے قرآن مجید بھرا پڑا ہے بطور نمونہ ان میں سے چند آیات اس مقام پر درج ہوتی ہیں

اوّل

وہ آیات جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عبد اللہ لکھا ہے

(۱) وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ الآیہ سورۃ البقر آیت ۲۱ ✤	اور اگر تم شک میں ہو اُس سے جو ہم نے اپنے بندہ (محمد رسول صلعم) پر اُتارا ہے تو لاؤ کوئی ایک سورت اُس (قرآن) کے مانند الخ[ل] ✤
(۲) سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الخ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱ ✤	پاکیزگی ہے اُس ذات پاک خداوند تعالےٰ کو جو لے گیا اپنے بندہ (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کو ایک رات مسجد الحرام سے الخ ✤
(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ○ سورۃ کہف آیت ۱ ✤	سب تعریف ہے اُس ذات پاک خدا کو جس نے اپنے بندہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل کیا۔ اور اُس میں کسی قسم کی کجی نہیں ہے ✤

ل بھر کیونکر خیال میں آسکتا ہے کہ جب خود بذاتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا عبد کے لفظ سے پکارے تو وہ دیگر لوگوں کو (یا عبادی) اپنے بندے لکھکر پکاریں ✤

۲۹۷۶۱۳

(۴) تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
سورۃ فرقان آیت ۱ ✢

بہت برکت والا ہے وہ پاک خدا جس نے اُتارا قرآن مجید اپنے بندہ (محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم) پر تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانیوالا ہو ✢

(۵) هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ
سورۃ حدید آیت ۹ ✢

وہ وہی پاک ذات خدا ہے جو اپنے بندہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ظاہر احکام اُتارتا ہے۔ تاکہ وہ تمہیں اندھیروں میں سے نکال کر روحانی روشنی کی طرف لاوے ✢

(۶) فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی۔
سورۃ نجم آیت ۱۰ ✢

پس وحی کی اپنے بندہ کی طرف جو وحی کی ✢

(۷) وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝
سورۃ جن آیت ۱۹ ✢

اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) پکارتا ہے اُس کو۔ نزدیک ہیں۔ کہ اُس پر حلقہ حلقہ ہو جاویں ✢

(۸) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝
سورۃ الزمر آیت ۳۹ ✢

کہہ (اے پیغمبر کہہ) اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔ ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے۔ تو ہی اپنے بندوں میں حکم جاری کریگا اُس چیز میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں[۱] ✢

---

[۱] پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے حضور میں اسکی بندوں کو عبادک کہینگے۔ عبادی (میری بندے) نہ کہینگے۔ کیونکہ اگر بنی نوع انسان رسول کے بندے ہوں تو پھر رسول اپنے بندونکو۔ خدا کی بندے کہکر نہ پکارے۔ اگر رسول انکو عبادی بھی کہے۔ اور پھر عبادک بھی کہے۔ تو (معاذ اللہ) اس صورت میں وہ خود خدا کا شریک بنتا ہے۔ پس خداوند تعالیٰ ایسی سمجھ کسی کو نہ دے۔ جو رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام لگاوے ✢

دوم

چند آیاتِ قرآنی بطور نمونہ جن میں خداوند تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کو عبد کے لفظ سے پکارا ہے

(۱) اِنّی عبد اللّٰہِ اٰتانی الکتاب الآیہ
سورۃ مریم آیت ۳۲ ٭

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک سے ہے) مَیں اللہ کا بندہ ہوں اور اس نے مجھے کتاب (انجیل) دی ہے ٭

(۲) اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○
سورہ زخرف آیت ۵۹ ٭

(خداوند تعالےٰ فرماتا ہے) نہیں تھا مگر وہ ایک بندہ کہ ہم نے اُس پر بیشمار انعام کئے تھے۔ اور اُس کو بنی اسرائیل کے لئے ایک نمونہ بنایا تھا ٭

(۳) لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ○
سورۃ النساء آیت ۱۷۰ ٭

ہرگز نہیں انکار کریگا عیسیٰ علیہ السلام کہ اللہ کا بندہ ہونے سے اور نہ فرشتے مقرّب اور جو کوئی انکار کرے اُس کی بندگی سے اور تکبّر کرے پس اللہ اُن سب کو اپنی طرف اکٹھا کریگا ٭

(۴) اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ سورۃ المائدہ آیت ۱۱۸ ٭

(حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی زبان سے) اگر (اے خدا) تو اُن کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو اُن کو معاف کردے تو پس تو غالب حکمت والا ہے ٭

سوم

حضرت نوح علیہ السلام کو قرآن مجید میں عبد کے لفظ سے پکارا گیا ہے

(۱) ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ط اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ○

سورہ بنی اسرائیل آیت ۳ ٭

(لـ۱) اولاد اُس قوم کی جس کو ہم نے چڑھا لیا تھا نوح کے ساتھ بیشک وہ تھا ایک شکر گذار بندہ ٭

(۲) اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ○

سورہ نوح آیت ۲۸ ٭

بیشک اگر تو ان کو (اے خدا) چھوڑیگا تو یہ لوگ تیرے بندوں کو گمراہ کرینگے۔ اور نہ جنینگے مگر بدکار کفر کرنے والا ٭

چہارم

حضرت داؤد علیہ السلام کو عبد کے لفظ سے خدا نے یاد کیا ہے

(۱) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ○ سورہ صٓ آیت ۱۶ ٭

اور یاد کر ہمارے بندہ داؤد صاحب قوت کو وہ خدا کی طرف بہت ہی رجوع کرنے والا تھا ٭

پنجم

حضرت سلیمان علیہ السلام کو خدا نے عبد کے لفظ سے یاد کیا

(۱) وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ○

سورہ صٓ آیت ۲۹ ٭

اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام بخشا جو بہت ہی نیک بندہ اور خدا کی طرف رجوع کرنے والا تھا ٭

لـ۱ جس طرح پر کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لفظ عبادک کہا ہے اسی طرح پر حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اس لفظ کا استعمال کیا۔ اور یہ نہیں کہا۔ کہ ای خدا اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو عبادی یعنی میرے بندوں کو گمراہ کرینگے۔ یہ صاف بات ہے کہ انبیاء علیہم السلام خدا کی بندوں کا خدا کے ساتھ رشتہ جوڑنے آئے تھے۔ لوگوں کو اپنے بندے بنانے اور عبادی کہنے نہیں آئے تھے کیونکہ عبادی کہنے میں بوے شرک پائی جاتی ہے اور انبیاء علیہم السلام خالص توحید کے اظہار کے لئے تشریف لائے تھے جو بوے شرک سے صراحتاً یا کنایتاً منزہ و مقدس ہے ٭

(٢) وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ - سورہ نمل آیت ١٩ ✦

(حضرت سلیمان علیہ السلام کی زبان سے) اور مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر اپنی رحمت سے ✦

ششم

حضرت ایوب - ابراہیم - اسحاق یعقوب - موسیٰ - زکریا علیہم السلام
و دیگر سب نبیوں کو خداوند تعالیٰ نے عبد یا عباد سے یاد کیا ہے

(١) وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ م سورہ ص آیت ٤٠ ✦

اور ہمارے بندہ ایوب علیہ السلام کو یاد کر ✦

(٢) وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ○ سورہ ص آیت ٤٥ ✦

اور ہمارے بندوں ابراہیم و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کو یاد کر جو صاحب قوت اور دانا تھے ✦

(٣) ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ○ سورہ مریم آیت ١ ✦

تیرے پروردگار کی رحمت کا ذکر ہے جو اُس کی بندہ زکریا علیہ السلام پر تھی ✦

ہفتم

صاحب موسیٰ علیہ السلام کو بھی خدا نے عبد کے لفظ سے یاد کیا ہے

(١) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ○ سورہ کہف آیت ٦٤ ✦

پس پایا اُن دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو کہ دی تھی ہم نے اُس کو رحمت اپنی طرف سے اور اُس کو اپنے پاس سے علم سکھایا تھا ✦

غرضکہ زمین اور آسمان کے درمیان کوئی فرد بشر نہیں ہے جس کو خداوند تعالےٰ نے عبادت ۔ عبودت اور عبودیتؔ یعنی پرستش و بندگی سے نسبت دیکر اپنا بندہ نہ کہا ہو ۔ چنانچہ اس قسم کی کئی ایک آیات قرآن مجید میں موجود ہیں صرف ایک پر کفایت کی جاتی ہے ۔ یعنی :۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝
سورہ مریم آیت ۹۴ +

آسمانوں اور زمین میں کوئی ایسی مخلوق نہیں ہے جو (اس) رحمان (خدا) کے پاس بندہ ہوکر نہ آتی ہو +

اور پرستش یا بندگی کی حیثیت میں کسی رسول یا نبی کا کسی قسم کا حق نہیں ہے کہ وہ عباد الرحمن کو عبادی کے لفظ سے پکارنے کا مجاز ہو خداوند تعالےٰ نے اپنے رسولوں ، نبیوں کو صرف اس طرح کہکر پکارنے سے منع ہی نہیں کیا بلکہ اس فعل کے ارتکاب پر سزاے کفر بھی تجویز کی ہے ۔ اور جو خدا کے نیک اور پاک بندے ہیں ۔ اُن کے نومارے خوف کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔ جب وہ قرآن شریف میں لکھا ہوا پاتے اور اُس پر تدبّر کرتے ہیں ۔ یعنی :۔

(۱) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
سورۂ آل عمران آیت ۷۹ ، ۸۰ +

کوئی انسان نہیں کرسکتا ۔ کہ خدا تو اُس کو کتاب اور حکمت اور نبوۃ دے ۔ پھر وہ لوگوں سی کہے کہ تم میرے بندے ہوجاؤ سوائے خدا کے (بندے کہلانے کے) مگر (یہ کہیگا کہ) ہو جاؤ اللہ والے کتاب (اللہ) کے سکھانے سے اور (کتاب اللہ کے) پڑھنے سے ۔ اور تم کو یہ نہ کہیگا ۔ کہ تم ٹھہراؤ فرشتوں کو اور نبیوں کو

پروردگار۔ کیا وہ تم کو کفر کرنے کو کہیگا۔ بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو گئے +

اور بالخصوص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو اس باب میں سخت تاکیدیں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ دو آیتیں اس مقام پر نقل ہوتی ہیں :-

(۱) وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

سورۂ بنی اسرائیل ایت ۷۶ و ۷۷ +

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت رکھا تجھ کو۔ تو البتہ قریب تھا کہ تو جھک جاوے۔ اُن کی طرف۔ کچھ تھوڑا سا۔ اور اس وقت البتہ ہم مزا چکھاتے تجھ کو دوگنا عذاب زندگی کا۔ اور دوگنا عذاب موت کا۔ پھر نہ پاتا تو اپنے لئے ہم پر کوئی مدد دینے والا +

(۲) وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

سورۂ الزمر ایت ۶۵ +

اور بیشک وحی کی ہم نے تجھ پر اور اُن لوگوں پر جو تجھ سے پہلے تھے کہ اگر تو شریک لاویگا۔ تو تیرے سب اعمال کھوے جاوینگے۔ اور تو زیاں کاروں میں سے ہوجاویگا +

نتیجہ یہ ہے کہ سورہ آل عمران کی آیت ۷۳ و ۷۴ میں خداوند تعالے نے ایک خاص قاعدہ باندھ دیا ہے اور اصول مقرر کر دیا ہے۔ کہ لفظ عبادی جس جس مقام پر قرآن مجید میں وارد ہوا ہے۔ اُس کا ترجمہ اسی قاعدہ اور اصول کے مطابق کیا جاوے۔ تو پھر جو شخص اس کے خلاف اُن آیات کا ترجمہ کرتا ہے۔ وہ گویا قرآن مجید کو من عند غیر اللہ ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کے شر سے خدا ہی مسلمانوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے +

اسی شائبہ شرک سے بچنے کے لئے، قرآن مجید کے معانی اور مطالب کے سمجھنے والے، اور اُس کے حقائق و معارف پر تدبر کرنے والے، نفوس قدسیہ

بزرگواروں نے اپنی اولاد واحفاد، عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں کو ایسے ایسے اسماء سے مسمّیٰ کیا جن سے بندہ کا خدا کے ساتھ حقیقی رشتہ مفہوم ہو۔ مثلاً :۔

عبداللہ، ضیاء اللہ، عبدالرحمٰن، عبدالمنّان، عطاء اللہ، عنایت اللہ ثناء اللہ، عبدالرحیم، عبدالکریم، عبدالرشید، عبدالحمید، عبدالمجید، عبدالباسط، عبدالغفور وغیرہ۔ (مگر نہیں اس زمانے میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں۔ جو ایسے پاک، اور برگزیدہ بندگانِ خدا کو، کور باطن۔ نام کے موحد۔ نبی سے بغض رکھنے والے وغیرہ ناپاک الفاظ سے یاد کرتے ہیں) اور اسی جہت سے ہے کہ جو لوگ اپنے مالک حقیقی سے رشتہ توڑ کر سراسر غیر اللہ کی طرف جھک پڑتے ہیں۔ یا دنیا کے مال و دولت نفیس لباس۔ اور بڑی بڑی اپنی عمارات کے قائم کرنے ہی میں اپنی زندگیاں برباد دیتے ہیں۔ اُن کو عبد الدراھم والدنانیر۔ عبد الطاغوت۔ عبد الشیطان وغیرہ القاب سے ملقب کیا جاتا ہے۔ جو سراسر بجا اور عین بیا ہے ÷

اب ہم دوسرے پہلو پر نظر ڈالتے ہیں کہ عبد یا عباد، جو عبدیت سے مشتق ہے۔ قرآن مجید میں غلاموں پر بھی بولا گیا ہے۔ جیسا کہ ان آیات قرآنی سے ظاہر ہے :۔

(۱) وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ○	اور نکاح کرو مسلمان رانڈوں کا اور نیک چلن اپنے غلاموں کا اور لونڈیوں کا اگر وہ مفلس ہونگے۔ تو خداوند تعالےٰ ان کو دولتمند کر دیگا۔ اپنے فضل سے اور اللہ تعالےٰ واسعٌ علیم ہے ÷
سورۃ نور آیت ۳۲ ÷	
(۲) وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ	اور شرک کرنے والوں سے نکاح مت کرو۔ یہاں تک کہ وہ مسلمان

مِنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ۔ ہو جاویں۔ اور مسلمان غلام ایک

سورۃ البقر آیت ۲۲۰ ÷ مشرک سے اچھا ہے۔ گو وہ مشرک

تمہیں اچھا ہی کیوں نہ دکھائی دے ÷

(۳) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا هَلْ يَسْتَوٗنَ۔

سورۃ نحل آیت ۷۷ ÷

اللہ تعالےٰ نے ایک غلام کی مثال بیان کی جو پرائے ہاتھ میں پڑا ہو۔ اور طاقت نہیں رکھتا ہے کسی چیز پر اور وہ شخص جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق دیا ہے۔ پھر وہ اُس میں سے خرچ کرتا ہے۔ چھپا کر اور ظاہر کر کر۔ کیا یہ دونوں آپس میں برابر ہیں؟

اسی طرح کی چند اور آیات بھی قرآن مجید میں موجود ہیں۔ مگر ان سے وہی غلام مراد ہیں۔ جو زمانہ ماضی میں قبل نزول آیت حریت یعنی :-

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً الآیہ احسان کر کر یا فدیہ لے کر ان کو

سورۃ قتال آیت ۵ ÷ چھوڑ دو ÷

ہو چکے۔ کیونکہ طائف کی لڑائی میں پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے منادی کرادی تھی کہ جتنے غلام ہمارے پاس چلے آویں وہ سب آزاد ہیں۔ پس ان آیات سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہو سکتا۔ کہ قرآن شریف کے رُو سے کسی کو غلام بنانے کا حکم ہے۔ غلامی دُور کرنے، اور اس آیت کے ذریعہ سے خلق خدا کو نجات دینے کے لئے جو جو جاں فشانیاں اور عرق ریزیاں اسلام اور قرآن نے دکھائیں۔ اور اس بے زبان مخلوق کی حالت کے خاکے کھینچے ہیں۔ یعنی :-

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۙ

(خدا تعالےٰ نے اپنی قدرتی احسان بیان کرنے میں یوں فرمایا ہے کہ) کیا ہم نے اُس کو دو آنکھیں نہیں دیں۔

آسمانی برجوں کی حقیقت، آسمان کو شیاطین سے محفوظ رکھنے پر بحث، شیاطین سے کیا مراد ہی، رجم شیاطین و شہاب ثاقب کی تفسیر، جنوں کے آگ سے پیدا ہونے پر بحث، پہاڑوں سے زمین کے تھامنے پر بحث۔ از سر سید ÷ قیمت .. .. عہ

تفسیر القرآن جلد ششم

اس جلد میں سورۂ بنی اسرائیل کی تفسیر ہے اسمیں معراج کے قصے پر نہایت تفصیل اور استیعاب سے بحث کی گئی ہے۔ از سر سید ÷ قیمت عہ

الخطبات الاحمدیہ فی العرب والسیرۃ المحمدیہ

اس کتاب میں ایک دیباچہ اور بارہ خطبے شامل ہیں، دیباچہ میں یہ بحثیں ہیں، مذہب کیا چیز ہے؟ سچے مذہب کے پرکھنے کا سچا اصول کیا ہی؟ اسلام صحیح طور پر کن احکام کا مجموعہ ہے۔ اُن کتابوں پر بحث جو عیسائی اور مسلمانوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات پر لکھی ہیں۔ سر ولیم میور کی کتاب لائف آف محمد کا ذکر جسکے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے ÷

خطبہ ۱۔ عرب کا جغرافیہ، عرب کے قبائل اور سلاطین پر محققانہ بحث، لفظ سارا سن کی تحقیق، حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کے حالات پر محققانہ بحثیں۔ حضرت ہاجرہ کی حریت پر بحث ÷ خطبہ ۲۔ عرب جاہلیت کی رسوم عادات، بُت پرستی، حجر اسود اور خانہ کعبہ کا ذکر، حج زمانہ جاہلیت میں، رسوم ازدواج ÷ خطبہ ۳۔ عرب جاہلیت کے ادیان پر بحث نہایت تفصیل سے، اسلام کی مناسبت دیگر الہامی مذاہب سے ÷ خطبہ ۴۔ اسلام انسان کے لئے رحمت اور تمام دنیا کے مذاہب کی پشت پناہ ہے، اسلام انسانی تمدن کے موافق ہے کثرت ازدواج، طلاق اور غلامی پر محققانہ بحثیں، یہودیوں اور عیسائیوں کے مذاہب کو اسلام سے کیا فائدہ پہنچا ÷ خطبہ ۵۔ مسلمانوں کی مذہبی کتابوں پر محققانہ بحث ÷ خطبہ ۶۔ مذہبی روایتوں کے معتبر اور غیر معتبر ہونے پر مدلل بحث ÷ خطبہ ۷۔ قرآن مجید کی جمع ترتیب اور نزول پر بحثیں ÷ خطبہ ۸۔ خانہ کعبہ کی مفصل تاریخ ÷ خطبہ ۹۔ آنحضرت کے نسب نامہ پر محققانہ بحث، شجرۂ نسب آنحضرت مع شجرۂ نسب مصنف کتاب ÷ خطبہ ۱۰۔ بشارات نسبت آنحضرت کے جو توریت و انجیل میں ہیں ÷ خطبہ ۱۱۔ روایات شق صدر اور معراج کی تحقیق ÷ خطبہ ۱۲۔ جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے بارہ برس تک کے حالات ÷ اس کتاب کے شروع میں مرحوم سر سید کی رنگین عکسی تصویر بھی ہے یہ کتاب نہایت خوشخط اور اعلےٰ درجہ کے کاغذ پر طبع کی گئی ہے۔ از سر سید قیمت مجلد للعہ بلا جلد .. .. .. للعہ

احکام طعام اہل کتاب

مسلمانوں کو یہود اور نصاریٰ کے ساتھ کھانا کھانے کے واسطے اسلامی احکام، اس میں سر سید مرحوم نے نہایت معتبر احادیث اور قرآن پاک کی آیات جمع کرکے اس پر بحث کی ہی، نہایت خوبی سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ قرآن پاک اور نبی عرب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں اس معاملہ میں کیا تعلیم دی ہے۔ از سر سید ÷ قیمت ۶ر

خلق الانسان

نئے فلسفہ دانوں نے انسان کی پیدائش کے متعلق آج کل نئی تحقیقات سے ثابت کیا ہے کہ انسان کیسے کیسے پیدا ہوتا ہے لیکن آج سے تیرہ سو برس پہلے مسلمانوں کی پاک کتاب اس بات کو دنیا پر روشن کر چکی ہے۔ اسی مضمون کو سر سید نے قرآن سے لیکر نہایت وضاحت کے ساتھ لکھا ہے اور نئے فلسفہ دانوں کا خوب جواب دیا ہے اسکا مطالعہ ہر فرد بشر کے لئے ضروری ہے از سر سید ÷ قیمت ۲ر

—+—

الخطبات الاحمدیہ فی العرب والسیرۃ المحمدیہ

اس کتاب میں ایک دیباچہ اور بارہ خطبے شامل ہیں، دیباچہ میں یہ بحثیں ہیں، مذہب کیا چیز ہے؟ سچے مذہب کے پرکھنے کا سچا اصول کیا ہے؟ اسلام صحیح طور پر کن احکام کا مجموعہ ہے؟ اُن کتابوں پر بحث جو عیسائی اور مسلمانوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات پر لکھی ہیں سر ولیم میور کی کتاب لائف آف محمد کا ذکر جسکے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے ✤

خطبہ ۱ - عرب کا جغرافیہ، عرب کے قبائل اور سلاطین پر محققانہ بحث، لفظ سارا سن کی تحقیق، حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کے حالات پر محققانہ بحثیں، حضرت ہاجرہ کی حریت پر بحث ✤ خطبہ ۲ - عرب جاہلیت کے رسوم عادات، بت پرستی، حجر اسود اور خانہ کعبہ کا ذکر حج زمانہ جاہلیت میں، رسوم ازدواج ✤ خطبہ ۳ - عرب جاہلیت کے ادیان پر بحث نہایت تفصیل سے، اسلام کی مناسبت دیگر الہامی مذاہب سے ✤ خطبہ ۴ - اسلام انسان کیلئے رحمت اور تمام انبیا کی مذاہب کی پشت و پناہ ہے، اسلام انسانی تمدن کے موافق ہے، کثرت ازدواج، طلاق اور غلامی پر محققانہ بحثیں، یہودیوں اور عیسائیوں کو مذہب اسلام سے کیا فائدہ پہنچا ✤ خطبہ ۵ - مسلمانوں کی مذہبی کتابوں پر محققانہ بحث ✤ خطبہ ۶ - مذہبی روایتوں کو معتبر اور غیر معتبر ہونے پر مدلل بحث ✤ خطبہ ۷ - قرآن مجید کی جمع ترتیب اور نزول پر بحثیں ✤ خطبہ ۸ - خانہ کعبہ کی مفصل تاریخ ✤ خطبہ ۹ - آنحضرت کے نسب نامہ پر محققانہ بحث، شجرۂ نسب آنحضرت مع شجرۂ نسب مصنف کتاب ✤ خطبہ ۱۰ - بشارات نسبت آنحضرت کے جو توریت انجیل میں ہیں ✤ خطبہ ۱۱ - روایات شق صدر اور معراج کی تحقیق ✤ خطبہ ۱۲ - جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے بارہ برس تک کے حالات ✤ اس کتاب کے شروع میں مرحوم سر سید کی رنگین عکسی تصویر بھی ہے یہ کتاب نہایت خوشخط اور اعلے درجہ کے کاغذ پر طبع کیگئی ہے ✤ قیمت مجلد عہ بلا جلد ے

احکام طعام اہل کتاب

مسلمانوں کو یہود اور نصاریٰ کے ساتھ کھانا کھانے کیواسطے اسلامی احکام اس میں سر سید مرحوم نے نہایت معتبر احادیث اور قرآن پاک کی آیات جمع کر کے اس پر بحث کی ہے اور نہایت خوبی سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ قرآن پاک اور نبی عرب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اہل کتاب سے میل جول کی تعلیم دی ہے ۔۔۔ ۶ر

خلق الانسان

نئے فلسفہ والوں نے انسان کی پیدائش کے متعلق آجکل کی نئی تحقیقات سے ثابت کیا ہے کہ انسان کیڑے سے پیدا ہوتا ہے لیکن آج سے تیرہ سو برس پہلے مسلمانوں کی پاک کتاب اس بات کو دنیا پر روشن کر چکی ہے اسی مضمون کو سر سید نے قرآن سے لیکر نہایت وضاحت کے ساتھ لکھا ہے اور نئے فلسفہ والوں کو جواب دیا ہے اس کا مطالعہ ہر فرد بشر کے لئے ضروری ہے ✤ قیمت ۔۔۔ ۲ر

النظر فی بعض مسائل الامام الھمام ابو حامد امام محمد الغزالی علیہ الرحمۃ

اس میں آٹھ رسالے شامل ہیں جن میں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے بعض مضامین پر محققانہ بحث کیگئی ہے جو انکی کتابوں "المضنون بہ علی غیر اہلہ" "المضنون بہ علی اہلہ" "المنقذ من الضلال" "الاقتصاد فی الاعتقاد" "التفرقۃ بین الاسلام و الزندقہ"، وغیرہ سے لئے گئے ہیں، پہلے رسالہ میں خدا کی ذات پر بحث ہے، دوسرے رسالہ میں امام صاحب کی واردات قلبی کا بیان ہے، تیسرے رسالہ میں فلاسفہ کے اقسام اور اُن کے علوم پر بحث کیگئی ہے، چوتھے رسالہ میں روح کی حقیقت پر بحث ہے، پانچویں رسالہ میں لوح و قلم کے معنوں کا بیان ہے، چھٹے رسالہ میں صراط اور میزان کے معنوں پر بحث ہے، ساتویں رسالہ میں ملائکہ جن اور شیاطین کی حقیقت پر بحث ہے، آٹھویں رسالہ میں امام صاحب کے رسالہ التفرقۃ بین الاسلام و الزندقہ پر ریویو ہے، جس میں اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ کن باتوں سے تکفیر ہو سکتی ہے اور کن باتوں سے نہیں ✤ قیمت ۔۔۔ ۸ر

فضائل الانام من رسائل حجۃ الاسلام

یعنی مکاتیب حضرت امام محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ کے جو انکی وفات کے بعد امام صاحب کے چھوٹے بھائی امام احمد الغزالی نے جمع کئے اور جن کو سر سید مرحوم نے نہایت کوشش سے ترتیب دیا اور صحت کے ساتھ مرتب کیا اور بعض مقامات پر نہایت دلچسپ بحث بھی کی ہے ✤ قیمت ۔۔۔ ۸ر

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

الجن والجان علیٰ ما فی القرآن

اس کتاب میں لفظ جن و انس پر بحث کی گئی ہے کہ آیا قرآن شریف میں جو لفظ استعمال ہوئے ہیں ان کے کیا معنی لیے جانے چاہئیں اس مضمون کے متعلق قرآن شریف کی تمام آیات جمع کر کے اور بہ حیثیت لفظ کی موقع بموقع اور جا بجا استعمال صرف نحو کے لحاظ سے نہایت مدلل بحث کی بعد اصل حالات لکھے ہیں ÷ قیمت ٥ر

ازالۃ الغین عن ذوالقرنین

سکندر ذوالقرنین کے حالات کے متعلق اور یاجوج ماجوج اور سد یاجوج ماجوج اور سد گریٹ وال و حالات جو وانگ ٹی، ذکر تاریخ چین، چنگیز کرن اور بنانے دیوار وغیرہ وغیرہ کے متعلق ہے۔ سر سید احمد خاں صاحب نے قرآن سے یہ مضمون لیکر نہایت ہی اصلی حالات لکھے ہیں۔ اس کتاب کی متن میں آیات قرآنی اور ترجمہ معہ زیادہ مصنف کی ہے اور حاشیہ پر تفسیر کبیر عربی ہے ÷ قیمت ٥ر

تحریر فی اصول التفسیر

اس کتاب میں جناب نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی صاحب اور سر سید احمد خاں صاحب مرحوم کی خط و کتابت بابت تفسیر قرآن سر سید احمد خاں ہے نواب صاحب کو جس جگہ شبہ ہوا ہے یا انہوں نے جائز نہیں سمجھا اعتراض کئے ہیں سر سید نے بھی تسلی کے لئے جواب لکھے ہیں۔ انہوں نے پھر جواب الجواب لکھا ہے۔ غرضیکہ عجیب دلچسپ سلسلہ بحث ہے اسکو ساتھ سر سید نے مقاصد تفسیر لکھ دئے ہیں جس شخص نے سر سید کی تفسیر پڑھنی ہے اس کا فرض ہے کہ اس رسالہ کا ضرور مطالعہ کرے۔ تاکہ تفسیر جن اصولوں پر ہے معلوم ہو جاوے ÷ قیمت ٥ر

ترقیم فی قصۃ اصحاب الکہف والرقیم

اس رسالہ میں اصحاب کہف کے قصہ پر جو قرآن مجید میں ہے نہایت متانت اور سنجیدگی سے محققانہ بحث کی گئی ہے ÷ قیمت ٥ر

لکچر اسلام

سر سید احمد خاں صاحب کا لکچر عقائد اسلام کی نسبت ÷ قیمت ۱ر

الدعاء والاستجابۃ

اس رسالہ میں دعا اور اس کے مقبول ہونے کی حقیقت بیان کی گئی ہے اور قرآن شریف سے تمام دعائیں یکجا جمع کر دی گئی ہیں اور نہایت محققانہ بحث ہے ÷ قیمت ۲ر

Checked
1987

اسباب بغاوت ہند

غدر ۱۸۵۷ء کے متعلق سر سید کی پہلی تصنیف ÷ قیمت ۶ر

المشتہر

خادم قوم ملک فضل الدین ککے زئی تاجر کتب قومی مالک اخبار اشاعت بازار کشمیری لاہور